الحاج عبد الکریم صابرؔ ۔ ڈیرہ اسمٰعیل خان

تأثرات

ہے عالمِ اسلام مصیبت میں گرفتار، اے سیّدِ ابرار
باہم ہوئے اِک دُوسرے کے درپئے آزار، اے سیّدِ ابرار

نے اُنس و محبت ہے، نہ اخلاص و مُروّت، باقی نہ اخوّت
ہر بات پہ آپس میں ہیں کرنے لگے تکرار، اے سیّدِ ابرار

دھوکہ ہے شرارت ہے رعونت ہے دغا ہے، گھر گھر یہ وبا ہے
اپنوں کی ہے گردن پہ رواں اپنوں کی تلوار، اے سیّدِ ابرار

ہر روز نیا فتنہ ہے، ہر روز عداوت! دن رات بغاوت
افسوس کہ یہ آج کے مُسلم کا ہے کردار، اے سیّدِ ابرار

درپیش حوادث ہیں تو ہر لحظہ ہیں ڈاکے، ہر آن دھماکے
یہ لوگ ہیں کیا خالقِ اکبر کے پرستار، اے سیّدِ ابرار

حالات کی رفتار سے ہوتا ہے یہ معلوم، دُنیا نہ ہو معدوم
اب عین قیامت کے نظر آتے ہیں آثار، اے سیّدِ ابرار

دعوت جو دیئے جاتے ہیں یہ قہرِ خدا کو، ہر رنج و بلا کو
ہر ایک نصیحت ہوئی ان کے لئے بیکار، اے سیّدِ ابرار

ہے وقت کہ اُمت پہ ہو اِک نظرِ عنایت، اے منبعِ رحمت
ہم آپ کے الطاف و کرم کے ہیں طلبگار، اے سیّدِ ابرار